سوال

(480) کیا جانوروں کو خصی کرنا درست ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جانوروں کو خصی کرنا کیسا ہے؟ قرآن اور حدیث سے مدلل ارقام فرمایا جائے۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

قرآن اور حدیث سے تو یہی ظاہر ہوتا ہے کہ جانوروں کا خصی کرنا جائز نہیں ہے، اس لیے کہ یہ تغییر خلق اللہ ہے اور تغییر خلق اللہ ناجائز ہے۔ سورۂ نساء میں ہے: وَلَاٰمُرَنَّھُمْ فَلَیُغَیِّرُنَّ خَلْقَ اللّٰہِ [النساء:۱۱۹]

[اور یقینا میں انھیںضرور حکم دوں گا تو یقینا وہ ضرور اللہ کی پیدا کی ہوئی صورت بدلیں گے]

مشکوٰۃ (ص:۳۸۳) میں ہے:

''عن عبد اللہ بن مسعود قال: لعن اللہ الواشمات والمستوشمات والمتنمصات والمتفلجات للحسن المغیرات خلق اللہ'' الحدیث۔[1] (متفق علیہ)

[سیدنا عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، اللہ تعالیٰ نے بدن گودنے والیوں اور بدن گدوانے والیوں، (چہرے اور پلکوں کے) بال نوچنے والیوں اور حسن کی خاطر دانتوں کو باریک اور تیز کرنے والیوں، اللہ کی تخلیق کو بدلنے والیوں پر لعنت فرمائی]

تفسیر ابن جریر (۳/۱۹۶) میں ہے:

'' وَلَاٰمُرَنَّھُمْ فَلَیُغَیِّرُنَّ خَلْقَ اللّٰہِ قال ابن عباس: یعني بذلک خصی الدواب، وکذا روي عن ابن عمر وأنس وسعید بن المسیب وعکرمة وأبي عیاض وقتادة وأبي صالح والثوري، وقد ورد فی حدیث النھي عن ذلک'' اھ

[عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے کہا ہے کہ اس آیت: وَلَاٰمُرَنَّھُمْ فَلَیُغَیِّرُنَّ خَلْقَ اللّٰہِ ''اور یقینا میں انھیں ضرور حکم دوں گا تو یقینا وہ ضرور اللہ کی پیدا کی ہوئی صورت بدلیں گے'' میں اللہ کی خلق کو بدلنے سے مراد جانوروں کو خصی کرنا ہے۔ ابن عمر، انس، سعید بن مسیب، عکرمہ، ابی عیاض، قتادہ، ابو صالح اور ثوری رضی اللہ عنہم سے بھی یہی مروی ہے

اور حدیث میں اس (خصی کرنے سے) ممانعت موجود ہے]

---

[1] صحيح البخاري، رقم الحديث (۴۶۰۴) صحيح مسلم، رقم الحديث (۲۱۲۵)

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

مجموعہ فتاویٰ عبداللہ غازی پوری

کتاب الحظر والاباحۃ، صفحہ: 724

محدث فتویٰ